سوال

بغیر عورت کا ذبیحہ (300)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ضرورت کے بغیر عورت کا ذبیحہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ سے عورت چاہے مسلمہ ہو یا کتابیہ تو اس کا ذبیحہ جائز ہے نیز خاص کرنے والی دلیل کے نہ ہونے کی وجہ سے جو عورت کو اس عموم میں داخل ہونے سے نکالتی ہو۔ اور ابن کعب بن مالک کی حدیث کی وجہ سے جو اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کی بکریاں سلع (پہاڑی) پر چرا کرتی تھیں کہ ہماری لونڈی۔

، کے باوجود اسے کھانے کا حکم اس کے ذبیحے کے جائز ہونے کی دلیل ہے اگر اس کا ذبیحہ ناجائز ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے واضح کر دیتے کیونکہ علماء کا اجماع ہے کہ آپ کے حق میں بیان کو ضرورت کے وقت سے لیٹ کرنا جائز نہیں۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 719

محدث فتویٰ